سوال

جب احرام کے بعد حیض یا نفاس شروع ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب احرام کے بعد عورت کا حیض یا نفاس شروع ہوجائے تو کیا اس کے لیے بیت اللہ کا طواف کرنا جائز ہے؟ یا وہ کیا کرے؟ کیا ایسی عورت کے لیے طواف وداع بھی لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عمرہ کے لیے آمد کے موقع پر نفاس یا حیض شروع ہوجائے تو عورت پاک ہونے تک رک جائے اور جب پاک ہوجائے تو پھر طواف کرے، سعی کرے، بال کاٹ لے، اس سے اس کا عمرہ مکمل ہوجائے گا۔ اور اگر یہ صورت حال عمرہ ادا کرنے کے بعد پیش آئے یا آٹھ تاریخ کو حج کا احرام باندھنے کے بعد پیش آئے تو وہ اعمال حج یعنی وقوف عرفہ ومزدلفہ، رمی جمار اور تلبیہ وذکر وغیرہ کو تو سرانجام دے اور جب پاک ہوجائے تو پھر حج کے لیے طواف وسعی کرے، والحمد للہ! اور اگر حیض طواف وسعی کے بعد اور طواف وداع سے قبل شروع ہوجائے تو اس صورت میں طواف وداع ساقط ہوجائے گا کیونکہ حیض اور نفاس والی عورتوں کے لیے طواف وداع معاف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی